

عشق
ہی
عشق

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
اپنے اپنے گھر

۶/۲، ۵-ای، ناظم آباد، کراچی (سندھ)
اسلامی جمہوریہ پاکستان - ۷۱۲۲۸/۲۰۰۷

ادارہ مسعودیہ

عشق و عشق

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

— پر نیل —

گورنمنٹ ڈگری کالج ○ سکٹر سندھ

ناشر

ادارۃ منوویہ
۱۵۰، ۵، ای، اٹلم آباد، گڑھی، سندھ

اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۳۶۰ھ / ۱۹۹۶ء

انتساب

عاشقِ صادق !

حضرت اولیس قرنی

(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

نامہ

کہ وہ عشقِ اے مہمانِ جانِ من
باشش و جبرِ رونقِ این خانہ یاش

احقر محمد مسعود احمد عقی عنہ

عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو!
ساکے عالم میں بھرا ہے عشق

جاں نثاری

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ
وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ
تَرْتَمَتْ مِنْهَا
وَتِجَارَةٌ تَحْتَمُونَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِينُ
تَرْصَدُونَهَا
أَحَبُّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ
وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي
سَبِيلِهِ فَتَرْتَمُوا حَتَّى
يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ وَأَلَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ (سورۃ توبہ، آیت ۲۴)



آپ فرمادیجئے اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے
بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا گنہ اور تمہارے کفائی کے مال،
اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہاری پسند کے
مکان ————— یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ
میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں، تو راستہ دیکھو، یہاں تک
کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ سرکشوں کو راہ نہیں دیتا —————

فداکاری

①

”اُس وقت تک کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میں اُس کے نزدیک تمام اہل و عیال، مال و دولت اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔“

مسلم شریف ج ۱، ص ۱۴۰، مطبوعہ لاہور

②

”کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میں اُس کے نزدیک اس کی اولاد، ماں باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔“

مسلم شریف ج ۱، ص ۱۴۲، مطبوعہ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

امام احمد رضا نے اکثر علوم و فنون اپنے والد ماجد علامہ محمد تقی علی خان
 علیہ الرحمہ سے حاصل کیے۔ ————— وہ علم و دانش کا بجز ذخار تھے۔
 امام احمد رضا کے سینے میں علم و فضل کا سیلاب اُدھر ہی سے اُمتدگر آیا
 ہے۔ ————— مگر وہ سیلابِ عشق کہاں سے آیا، جس نے سارے جہاں کو
 اپنی لپیٹ میں لے لیا اور ایک عالم کو مست و بے خود بنا دیا۔ ————— یہ مجید
 نہیں کہلتا تھا۔ ————— دل اس سرشارِ صافی کی کھوی میں عریضے سے
 سرگرداں تھا کہ ایک روز سورۃ الشرح کی تفسیر الکلام الودیع نظر سے
 گزری، قرآن حکیم کی آٹھ منقصر آیتوں کی تفسیر بڑے سائز ۳۸ صحنات پر چھپن
 ہوئی ہے۔ ————— اللہ اکبر! ————— یہ امام احمد رضا کے والد ماجد علامہ
 محمد تقی علی خان علیہ الرحمہ کی تفسیر ہے، جو پہلے ہندوستان سے شائع ہوئی اور پھر
 پاکستان سے شائع ہوئی۔ ————— اس تفسیر کو جب حوزہ سے پڑھا تو آنکھیں
 کھل گئیں۔ ————— صفحہ ۳ سے پڑھتے پڑھتے جب صفحہ ۱۱ پر پہنچا تو یوں محسوس
 ہوا جیسے ساحلِ سمندر پر موتی بھرتے ہوں، یا جیسے دامنِ کوہ پر عمل بکھرتے
 ہوں۔ ہر عمل رشکِ عدلِ بدخشاں۔ ————— خواجہ میر درد کا ایک شعر
 یاد آیا۔ —————

سرسری تم جہان سے گزرے

ورنہ ہر جا جہانِ دینِ بگڑ تھا

تفسیر میں ایک طرف مغترہ کے عشق و محبت کا عالم نظر آتا ہے تو دوسری
 طرف اُن کے علم و فضل کی شان نظر آتی ہے۔ ————— بے شمار علوم نقلیہ و عقلیہ
 کی مصطلحات اور کتابوں کے نام آٹھ صفحات میں اس طرح پود دیئے ہیں جیسے

لڑھی میں موتی — بے شک علم، خاتمِ عشق ہیں — انہوں نے
 علم کو عشق کی چو کھٹ پر جھکا کر بتا دیا کہ حاصلِ علم، عشق و محبت کے سوا کچھ
 نہیں — اللہ اور اُس کے حبیبِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت۔
 صغیر ۴ پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آیا، بس پھر کیا تھا۔
 — ذہن بھی رواں، دل بھی رواں، زبان بھی رواں، قلم بھی رواں۔
 — زبان دیکتی نہیں، قلم ٹھہرتا نہیں — ایک سیلابِ رواں
 ہے کہ جیتا پلا جا رہا ہے — نامِ نامی اہم گرامی محمد رسول اللہ علیہ وسلم،
 فکر و خیال کے افق پر طلوع ہوا تو جھوم جھوم گئے — ایسا معلوم ہوتا
 ہے کہ سرِ پائے اقدس سامنے آگیا سو ع۔

کھینچی ہے سامنے تصویرِ یار کیا کہنا

مدح و ثنا میں زبانِ فیضِ ترجمان ایسی کھلی کہ الفاظ و حروف کا

ایک سیلابِ امتدانی لگا ہے

کون یہ جانِ تمنا عشق کی منزل میں ہے

جو تمناؤں سے رنگِ پھر جو دیکھا دل میں ہے

الفاظ کی خوشبوؤں سے مشامِ جانِ معطر ہو رہے ہیں

سُبْحَانَ اللَّهِ! سُبْحَانَ اللَّهِ! لَمَنْ عَجَب

مطربِ خوش فزا بگو، تازہ ستارہ توبہ نو

ہاں ذرا اسٹنکھیں کھولے، عشقِ مستعینِ رسول اللہ علیہ وسلم کی بساریں

دیکھئے — محبت کو دیکھئے، محبوب کو دیکھئے — عشق و محبت کی چوڑیاں

دیکھئے — حسن و جمال کی سحر آفرینیاں دیکھئے — ہاں، ع۔

حریمِ حسن کے پردے اٹھے ہوئے ہیں جگر

ولا جناب (صلى الله عليه وآله وسلم)

○ عناقے قابِ قدس ہیں — اور

○ شہبازِ آشیانِ انس

○ کلبِ بستانِ وما یَنطِقُ عَنِ الْهَوَى

○ طوطیِ شکرِ ثنائے سبحنِ الذی اَسْرَى

○ شاہینِ بلندِ پروازِ اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ اَدَمَ

○ عندیہِ خوشِ آوازِ باغِ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ

○ ندیمِ خلوتِ کدۂ قابِ قَوْمِئِینِ اُوَادِنِ

○ مقیمِ عشرتِ کدۂ وَلَقَدْ رَاكَ نَزْلَةَ الْاَحْمَرِ

○ مہمانِ نروانِ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

○ مُرِيدِ صَاحِبِ اِطْلَاصِ مَا عِبُدُ رَأَيْتُكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِينِ

چپایکِ قدمِ بسیطِ افلاکِ وَالْاَكْبَرُ مُحِيطٌ لَوْلَاكَ

خاکِ مبرِ آدجِ عرشِ منزلِ اُمّی و کتابِ خانہِ درِ دلِ

○ سرورِ بہنیِ آدمِ

○ رُوحِ نروانِ عالمِ

○ اَنسَانِ عینِ وجودِ

○ دَسِیلِ کعبۂِ مقصودِ

○ کاشفِ سِرِّ مکنونِ

○ خازنِ علمِ مخزونِ

- — اقامتِ حدود و احکام
- — تعدیل ارکانِ اسلام
- — امامِ جماعتِ انبیاء
- — مقتدائے زمرہ و اتقیاء
- — قاضی مسندِ حکومت
- — مفتی دین و ملت
- — قبیلہ اصحابِ صدق و صفا
- — کعبہ اربابِ علم و حمیا
- — وارثِ علومِ اولین
- — مورثِ کمالاتِ آخرین
- — مدلولِ حروفِ مقطعات
- — منشاء فضائل و کمالات
- — منزلِ نصوصِ قطعیہ
- — صاحبِ آیاتِ بیّنہ
- — حجتِ حقِ الیقین
- — تفسیرِ قرآنِ مبین
- — تصحیحِ علومِ متقدمین
- — سندِ انبیاء و مرسلین
- — عزیزِ مصرِ احسان

- — فخرِ یوسفِ کنعان
- — منظرِ حالاتِ مضمَره
- — مخبرِ اخبارِ ماضیه
- — واقفِ امورِ مُستقبله
- — عالمِ احوالِ کائنات
- — حافظِ حدودِ شریعت
- — ناحیِ کفر و بدعت
- — قائدِ فوجِ اسلام
- — واقعِ جوشِ اصنام
- — نگینِ خاتمِ سروری
- — خاتمِ نگینِ پیغمبری
- — فساحِ منقعاتِ حقیقت
- — سرِ اسرارِ طریقت
- — یوسفِ کنعانِ جمال
- — سلیمانِ ایوانِ جلال
- — مُنادیِ طریقِ رشاد
- — سراجِ اقطار و بلاد
- — اکرمِ اسلاف
- — اشرفِ اشراف

- — لسانِ حجت
- — طرازِ مملکت
- — نورس گلشنِ خوبی
- — چمن آرائے باغِ محبوبی
- — گل گلستانِ خوشِ خوبی
- — لالہ چمنستانِ خوبروئی
- — رونقِ ریاضِ گلشن
- — آیاتِ نگارستانِ چمن
- — طرہ ناصیہ سنبلستان
- — قرۃ دیدہ نرگستان
- — گلدستہ بہارستانِ چمن
- — رنگِ افندائے چہرہ ارغوان
- — ترطیبِ دماغِ گلِ رُوی
- — تراوتِ جوہرِ بارِ دلِ جوئی
- — تراوشِ شبنمِ رحمت
- — تو نیائے چشمِ بصیرت
- — نسرینِ صریقہ فرودسِ بریں
- — روحِ راکتہ روحِ ریاضین

- چمنِ خیابانِ زمبابائی
- بہارِ افراتے گلستانِ رعنائی
- شمعِ بندِ بہارِ نو آئین
- رنگِ آمیزِ لالہ زارِ رنگین
- رنگِ رُوئے مجلسِ آرائی
- رونقِ بزمِ رنگینِ ادائی
- گلگونہ بخششِ چہرہ گل ناز
- نسیمِ اقبالِ بہارِ از بار
- شگفتِ عنبرِ بیزانِ گلزار
- نغمہٴ مُشکِ ریزانِ موسمِ بہار
- اصلِ اصول
- سترِ بستانِ ملکوت
- بیخِ فروغِ نخلستانِ ناسوت
- فنارسِ میدانِ جبروت
- شہِ سوارِ ضمہٴ لہوت
- قمریِ سروِ یکتائی
- تدر و باغِ دانائی
- شاہیانہٴ آشتیانِ قربت
- طاووسِ مرغزارِ جنت

- — شکر و شجرهٔ محبوبیت
- — شکرهٔ مقبولیت
- — نو بادهٔ گلزارِ ابراهیم
- — نورسِ بہارِ جنتِ نعیم
- — عجوبۂ صنعتِ کلمۃٔ بوقلمون
- — زینتِ کارگاہِ گوناگون
- — لعلِ آبدارِ بد نشانِ رنگینی
- — درِ بستیم گوشِ مہِ جبینی
- — جگرِ گوشتِ کانِ کرم
- — دستگیرِ درِ ماندگانِ اُمم
- — یاقوتِ نسوۃٔ امکان
- — رُوحِ روانِ عقیق و مرغان
- — خزائنۂ زواہرِ ازلیہ
- — گنجینۂ جواہرِ قدسیہ
- — گوہرِ محیطِ احسان
- — ابرِ گہرِ یازمیسان
- — لؤلؤٔ بجزرِ سخاوت و عطا
- — گہرِ دریائے مروت و مہیا

- — مُشکِ بارسحرانے مُعْتَن
- — گُلِ ریزدامنِ گلشن
- — عالیہ سائے شامِ جاں
- — عطر آمیزدماغِ قدسیاں
- — جوہرِ اعراضِ و جواہر
- — منشاءِ اصنافِ زواہر
- — مخزنِ اجناسِ عالیہ
- — معدنِ خصائصِ کاملہ
- — مقومِ نواعِ انساں
- — ربیعِ فصلِ دُورِاں
- — مُکملِ انواعِ ساقلہ
- — مُربیۃِ نفوسِ فاضلہ
- — اختصارِ بیجِ دلبری
- — خورشیدِ سماںِ سوری
- — آبروئے چشمہٴ خورشید
- — چہرہٴ اندرِ دُرِ بلالِ عید
- — بلالِ عیدِ شادمانی
- — بہارِ باغِ کامرانی

- صفائے سیرۃ نبیؐ عظیم
- نور ویدۃ ابراہیمؑ و آدمؑ
- زریب بنجم ملکستان
- گل ماہتابِ باغِ آسمان
- مشرقِ دائرۃ تنویر
- مشرقِ آفتابِ منیر
- شمسِ چرخِ استوار
- چراغِ دُورمانِ انجمن
- مجلسِ نگارِ حنائی کونین
- ستیاریۃ فضائے قابِ قوسین
- زہرۃ حبیبینِ انوار
- غرہ حبیبۃ اسرار
- عقدہ کشائے عقدِ شریا
- ضیائے دیدۃ یدِ بیضا
- نورِ نگاہِ شہود
- مقبولِ ربِّ ودود
- بیاضِ رُوتے سحر
- طرازِ فلکِ متمر

- — جلازہ النوارِ ہدایت
- — لمعانِ شمسِ سعادت
- — نورِ مرآتِ انسانیّت
- — بہائے چشمِ نورانیّت
- — شمعِ شبستانِ ماہِ منور
- — قندیلِ فلکِ مہرِ نور
- — مطلعِ الزارِ ناہمید
- — بجلیِ برقِ دُشورِ شدید
- — آئینہٴ جمالِ خوبروی
- — بُرقِ سحابِ دلِ جوئی
- — مشعلِ خورتابِ امکان
- — تریبِ ماہتابِ دُشورِ شاں
- — سہیلِ فلکِ ثوابت
- — اعتدالِ امزجہٴ بساطِ لطف
- — مرکزِ دائرہٴ ترمینِ دُشورِ سماں
- — محیطِ کُرۃٴ فعلیتِ دُشورِ سماں
- — مربعِ نشینِ سندِ آلتائی
- — زاویہٴ کوزینِ گوشہٴ تنہائی

- — مسند آرائے ربیع مسکون
- — رونق مشائخات گروہوں
- — معدن مہار سخاوت
- — منطقہ بروج سعادت
- — اوج محذب املاک
- — رونق حفیض مناک
- — اسد میدان شجاعت
- — اعتدال سینان عدالت
- — سطح خطوط استقامت
- — عاصی سطوح کرامت
- — طیب بیاران ضلالت
- — نباض محمودان شقاوت
- — علاج طبائع مختلفہ
- — واقع امراض متضادہ
- — جوارش مریشان محبت
- — معجون ضعیفان اہمت
- — قوت دلہائے ناتواں
- — آرام جان ہائے مشاقان

- تفسیر صحیح قلوب پر مشرودہ
- ذوائے دل کے افسردہ
- مقدمہ تیسراں معرفت
- مہتد قواعد محبت
- عقل اول سلسلہ عقول
- سبباً منوایط فرود و اصول
- نتیجہ استقرارتے سبباً عالیہ
- خلاصہ مدارک ظاہرہ و باطنہ
- رابطہ علت و معلول
- واسطہ جاعل و مجعول
- مدارک شتاج محسوسات
- مہبط اسرار مجزوات
- جامع لطائف ذہنیہ
- مجمع انوار حجابیہ
- حقیقت حقائق کلمیہ
- واقف اسرار جزئیہ
- مبطل مرغزفات فلاسفہ
- مثبت براہین قاطعہ

- — اوسط طریقین امکان و وجوب
- — واسطہ ربط طالب و مطلوب
- — معلم دبستان تفسیر
- — مدرس مدرسہ تجرید
- — سانک مسالک طریقت
- — دانائے رموز حقیقت
- — اشیات وحدت مطلقہ
- — بیان احدیت مجزوءہ
- — خزینۃ الاسرار البہت
- — گنجینۃ الابرار قدسیہ
- — تصنیف مطلوب کاملہ
- — تذکرہ نقوس شاخہ
- — سر دفتر دیوان ازل
- — حاتم صوفی بلخ
- — تحفہ مزرعہ حسنات
- — ترغیب اہل سعادات
- — جمع محاسن فتوت
- — کفایت حوائج خلقت

- — باد می سبیل رشاد
- — استیعاب قواعد سداد
- — شیرازة مجموعه فصاحت
- — بھیت حدائق بلاغت
- — سراج و تاج ہدایت
- — نسخہ کیمیائے سعادت
- — تکمیل دلائل نبوت
- — صحیفہ احوال آخرت
- — منج منتہی الارب
- — کتب اصول ادب
- — سیاض زواہر جواہر
- — تمہید نوادیر بصائر
- — مقدماتے صغیر و کبیر
- — مفتاح فتح قدر
- — میزبان منزل ابرار
- — مفید مستفیدان اسرار
- — فتوح در درت لاند
- — درج جواہر عفت ساند

- — تیسیرِ اصولِ تاسیس
- — روضہ گلستانِ تقدیر
- — احیاءِ علوم و کمالات
- — مطلعِ اشعۃ لمعات
- — مقدمہ طبیعاتِ بنی آدم
- — رہنمائے دینِ محکم و مسلم
- — تشریحِ حجتِ بالغہ
- — تصریحِ واقعاتِ ماضیہ
- — تفسیرِ قصصِ انبیاء
- — تحریرِ معارفِ اصفیاء
- — وسیلِ مناسکِ ملت
- — منتقى اربابِ بصیرت
- — وسیلہ انداؤ فجاج
- — سببِ نزہتِ ارواح
- — خاتونِ کشتہ دقائن
- — درِ منشاہِ بحرِ رائق
- — ذمیرہ جو اہرِ تفسیر
- — مشکوٰۃ مفاتیحِ تیسیر

- جامع اصول
- غرائب معالم
- مصدر صحاح بخاری و سلم
- منظور مدارک عالیہ
- مختار عقول کاملہ
- ملقط کتاب تکوین
- نہایت مطالب مومنین
- انسان عیون ایسی
- قرۃ عینین انسان
- منبع شریعت و حکم
- مجمع بحرین سدوش و قدم
- خلاصہ ما رب سالکین
- انتباء متہاج عارفین
- شرف اکبرہ دین
- تشریح شریعت متین
- زبور غرائب تدقیق
- تلخیص عجائب تحقیق
- نافت نقد تنزیل
- ناسخ تورات و انجیل

- حاشیہ مفتاح سعادت
- کشف غطار جہالت
- واقف نزان اسرار
- کاشف بدائع افکار
- عالم علوم حقائق
- جذب متلوب خلایق
- نزیب مجاہدین ایرار
- نور عیون اشیا
- تہذیب لطائف علمیہ
- تجرید مقتصد حسد
- بیاض الیاز مصباح
- توضیح ضمیاء و توحیح
- حادی علوم سابقین
- قانون شفاء للاحقین
- سعدان عجائب و غرائب
- مدار مکالم و مناقب
- نقش قصص حکمیہ
- منتخب جواہر مفیدیہ

- عینِ مسلم و ایفتان
- حسنِ خصمین امتستان
- تبیینِ متشابہاتِ قرآنیہ
- غایتِ بیانِ اشاراتِ قرآنیہ
- تنقیحِ دلائلِ کاتبہ
- تنسیحِ براہینِ شافیہ
- زبدۃ اہلِ قطبِ سیر
- علما و سفیر و کبیر
- غزواتِ بحارِ عرفان
- زبدۃ اربابِ احسان
- مرقاتِ معارجِ حقیقت
- سلیم مدارجِ معرفت
- موجِ سراجِ مستقیمِ نجات
- اقصیٰ معراجِ اصحابِ کمالات
- قوتِ متلوبِ ممکنات
- صفائے ینابیعِ طہاریات
- وقایعِ احکامِ البیتہ
- انوارِ مسبینِ العارِ شمسیہ

- دستور قضاة و احكام
- ايفساج تيسير احكام
- نور انوار مطالع
- تنوير مستار طوابع
- كمال بدور سانه
- طلعت بوارق متجدد
- مورد فتح باري
- تابش نور سراجي
- بحر جواب در ايت
- گلشن رائے منشور رسالت
- عدیم اشباه و نظائر
- اعيان كنوز و ذخائر
- ملخص مقدمات عوارف
- شرح مبسوط معارف
- سراج شعب ايمان
- برزخ و جوب و امكان
- ذرة تاج افاضل
- ملتقى بحر فضائل
- ناطق فضل خطاب
- میزان نصاب احتساب

- — منشأ فیض وافی
- — مسدود علم کانی
- — تبیین دور ممکنوں
- — موجب سرور محزونوں
- — سراج بر بان قاطع
- — نفتایہ دلیل ساطع
- — رافع لوایہ بذی
- — حکمت بالغہ خدا
- — ضویہ مصباح عنایت
- — معظی زادہ آخسرت
- — عمدہ فتوماتِ رحمانیہ
- — مخزن مواہب لدنیہ
- — نتیجہ دلائل خیرات
- — لمعان مظاہر مسرات
- — قساموس محیط القان
- — بلاغ مسبین مشرقان
- — نبرہ خیابان توحید
- — نور عین غور شہید
- — شمس بازغہ مشارق انوار
- — رونق ربیع بستان ابرار

- — شہادۃ و شکر م کلاحت
- — آبِ حیات جوئے لطافت
- — تراویحیں امیرِ کبریاہی
- — امیرِ بہارِ شادابی
- — سحابِ مودت افشانِ سخاوت
- — نیسانِ گہر بارِ عنایت
- — کوثرِ عرصہٴ قیامت
- — سلسبیلِ بارِ جنّت
- — آبِ حیاتِ رحمت
- — ساحلِ نجاتِ اُمت
- — ترویجِ چشمہٴ چھواں
- — آشنائے دریا سے عرفاں

ۛ محمد شاہدِ دین، جانِ ایمان
 محمد رحمتِ حق، لطفِ بڑاں
 بہارِ بہشتِ جنت، رنگِ دلہن
 بہشتِ دلگاہ، خاکِ زکویں
 ابد از بستنِ او آستریہ
 عدمِ راستا، نورِ دیدہ

ۛ نقی علی خان، الکلام الکریم فی تفسیر سورۃ الم تشریح کراچی

- نخا ثم الأنبياء
- إمام الأتقياء
- صفوف الأتام
- أكرم الأكرام
- رحمة للعالمين
- شفيع المذنبين
- سيد النبيين
- حبيب رب العالمين
- بشير للمطيعين
- نذير للمفسدين
- نبي الحكمة والحكمة
- سراج العلم والهداية
- بحر الأنوار
- معدن الأسرار
- شامخ الشريعة البيضاء
- بارس الرسل والأنبياء
- أكبر التجيب والبراق
- صاحب العوالم والأفاق

- — قَوْمٌ حَذَقُوا الرَّتْبَةَ الْعَلِيًّا
- — نَوْمٌ حَذِيقَةُ الشَّفَاعَةِ الْكَبِيرَى
- — أُنْسَانٌ عَيْنُ الْآدَمِ
- — عَيْنٌ أَعْيَانِ الْعَالَمِ
- — قَطْبٌ سَمَاءِ الْعِنَايَةِ
- — بَدْرٌ فَلَاكَ الْكِرَامَةِ
- — نَاشِرُ الْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ
- — مَا حِي الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ
- — بَاسِطٌ مَهَاوِ الْعَدْلِ وَالْإِنصَافِ
- — هَادِمٌ أَسَاسِ الْجُبُودِ وَالْإِعْتِسَافِ
- — خَيْرٌ مِّنْ كَلِمٍ يَفْصِلُ الْخَطَابِ
- — أَفْضَلُ مَن تَطَوَّقَ بِالصِّدْقِ وَالصَّرَافِ
- — عَزَّةُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
- — نَخْطِيبُ الْإِنبِيَاءِ وَالْأُمَمِ
- — شَمْسُ الْفَلَاحِ وَالْمُهْدَى
- — صَاحِبُ الْمَقَامِ الْأَعْلَى
- — مُشَيَّدٌ قَصْرِ الْمُهْدَايَةِ
- — مُنْقَهِدٌ قَوَاعِدِ السِّيَاسَةِ
- — أَفْضَلُ الْبَشَرِ عَلَى الْإِطْلَاقِ
- — أَكْرَمُ الْخَلْقِ عَلَى اللَّهِ الْخَلْقِ

- آمِينَ اللَّهُ عَلَى الْأَمْرِ ضَرْبِ
- شَائِعِ الْخَلْقِ يَوْمَ تَعْرِضِ
- عَمَّا وَرَا اللَّهُ الْوَلَقِي
- نَوْمِ الدَّمِي لَا يُطْفِي
- مِفْتَاحِ خَزَائِنِ الرَّحْمَةِ
- شَهِيدِ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
- كَنْزِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالْجُودِ
- شَفِيعِ النَّاسِ فِي الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ
- سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ
- إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ
- دَلِيلِ الْخَيْرَاتِ
- صَفْوَحِ عَنْ الزَّلَّاتِ
- مَعْدِنِ الْكَمَالَاتِ
- مَصْنَعِ الْحَسَنَاتِ
- مِصْبَاحِ الدُّجَى
- مِفْتَاحِ الدَّمْعِ
- شَمْسِ الضُّحَى
- خَيْرِ الْوَسْطَى

- — أَشْرَفُ بَنِي عَدْنَانَ
- — حَبِيبُ اللَّهِ الْمَنَّانِ
- — قَدْ وَدَّ أَصْحَابِ الْوَعْدِ وَالْتَنَزِيلِ
- — دَامِعُ جَيْشَاتِ الشَّرِكِ وَالْأَبَاطِيلِ
- — رَافِعُ الْمَقَامِ
- — وَاجِبُ الْإِحْتِرَامِ
- — أَكْمَلُ الْمَوْجُودَاتِ
- — أَجْمَلُ الْمَخْلُوقَاتِ
- — رَسُولُ التَّلْحَةِ وَالرَّحْمَةِ
- — صَاحِبُ الْوَسِيلَةِ وَالْفَضِيلَةِ
- — كَرَمُهُ عَمِيمٌ
- — فَضْلُهُ جَسِيمٌ
- — ذِكْرُهُ عَلَوِيٌّ
- — دَوْلَتُهُ سَرْمَدِيَّةٌ
- — مِفَاتُهُ سَنِيَّةٌ
- — سَجَايَا أَعْرَضِيَّةٌ
- — لَوْنُهُ مَبْلِيحٌ
- — رَجَاهُهُ صَبِيحٌ

○ لِسَانُهُ فَصِيحٌ

○ بِرُفَاتِهِ صَحِيحٌ

○ عِلْمُهُ وَسِيعٌ

○ قَدْرُهُ رَافِعٌ

○ قَلْبُهُ سَلِيمٌ

○ شَأْنُهُ عَظِيمٌ

○ آيَاتُهُ بَاهِرَةٌ

○ مُعْجَزَاتُهُ مُتَوَاتِرَةٌ

○ خَصَائِلُهُ مَحْمُودَةٌ

○ شِفَاعَتُهُ مَقْبُولَةٌ

○ مُجْتَهَدُهُ سَاطِعَةٌ

○ حِكْمَتُهُ بَالِغَةٌ

○ نَسَبُهُ إِبْرَاهِيمِيٌّ

○ حَسَبُهُ أَسْعَدِيٌّ

○ أَصْلُهُ أَدْمِيٌّ

○ فِرْعَعُونِيٌّ

○ الْإِلَافَةُ كَرِيمَةٌ

○ أَعْمَالُهُ جَمِيلَةٌ

- — أَخْلَاقُهُ حَمِيدَةٌ
- — أَوْصَافُهُ جَلِيلَةٌ
- — دِينُهُ خَيْرُ الْأَدْيَانِ
- — ذَهَبُهُ عَمْدَةٌ الْأَذْهَانِ
- — جِبْرَائِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَزُرِّيْرَاءُ
- — أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ صَاحِبَا
- — الْعِلْمَانِ عَبِيدَةُ وَالْحَوْزُ جَوَارِيهِ
- — الْجَنَانِ قُصُورُهُ وَالْمَلَائِكَةُ حَوَارِيهِ
- — هُوَ الْمَوْصُوفُ بِالْكَوَامَةِ وَالْمَخْصُوصُ بِالسِّيَادَةِ
- — الْمُتَّصِفُ بِالصِّفَاتِ الْكَامِلَةِ
- — الْمَسْمُودُ بِالْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ
- — الْمَبْعُوثُ مِنْ أَكْرَمِ الْقَبَائِلِ
- — الْمَبْعُوثُ بِأَعْلَى الشَّمَائِلِ
- — الْمَنْصُورُ بِجِنُودِ الْمَلَائِكِ
- — الثَّابِتُ فِي الْمَغَازِي وَالْمَعَارِكِ
- — الْمَتَكَلِّمُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ
- — الْمُنْتَمِئُ لِلْحِكْمِ بِالطَّرِيقِ الْإِتْمِ
- — الْمُحَمَّدُ فِي الْكَلَامِ الْقَدِيمِ
- — الْمَوْفِقُ بِالْخُلُقِ الْعَظِيمِ

- — أَلْمُقَدَّسُ عَنْ شَوَائِبِ النَّقْصِ وَالذَّنَائِكِ
- — أَلْمُوَيْدُ بِسَاطِعِ الْخَبَجِ وَوَأَمْعِ الْبِيِّنَاتِ
- — أَلْحَافِظُ لِعَهْدِ الْمَعْمُودِ
- — أَلْمُسْتَوْفِزُ فِرْقِ مَوْضَاةِ اللَّهِ الْوُدُودِ
- — أَلْحَرِيصُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ
- — أَلرَّؤُفُ الرَّحِيمُ بِالْمُؤْمِنِينَ
- — أَلْقَائِمُ بِالْعَدْلِ وَالْحَقِّ
- — أَلْمَأْمُورُ بِالتَّيْسِيرِ وَالرِّفْقِ
- — أَلْوَاعِي لَوْحِي اللَّهِ الْمَنَانِ
- — أَلدَّاعِي إِلَى الرَّحِيمِ الرَّحْمَنِ
- — أَلْقَائِمُ بِالْمَطَالِبِ اللَّطِيفَةِ
- — أَلْمُخْلِصُ فِي الْمَوَاهِبِ الشَّرِيفَةِ
- — أَلهَادِي بِأَقْرَبِ الطَّرِيقِ إِلَى النِّجَاتِ
- — أَلشَّاهِدُ لِلرُّسُلِ بِتَبْلِيغِ الرِّسَالَاتِ
- — أَلظَّاهِرُ الْمَطَهْرُ
- — أَلظَّيْبُ الْمُطَيَّبُ
- — أَلنَّجْمُ الشَّاقِبُ
- — أَلْإِمَامُ الْأَصِيلُ
- — أَلسَّيِّدُ الشَّبِيلُ

- — الرَّسُولُ الْكَرِيمُ
- — النَّبِيُّ الْفَخِيمُ
- — الْمُصْطَفَى وَالْمُجْتَبَى
- — لَوْلَا لَمْ تَخْلُقِ الدُّنْيَا
- — قُرْنَتِ الْبَرَكَهْ بِذَاتِهِ الْكَرِيمِ
- — أَشْرَقَتْ الْأَنْفُسُ بِأَنْوَارِ الْمُضِيئَاتِ
- — نَهَرَتْ عِندَ وِلَادَتِهِ وَقِعَاتُ عَظِيمَةٍ
- — وَوَقَعَتْ لَيْلَةُ مِيلَادِهِ إِرْهَاصَاتُ عَجِيبَةٍ
- — الْمَلَائِكَةُ بِرَحْفَتِ
- — وَالنَّهْوَاتُ بِذِكْرِهَا هَتَفَتْ
- — الْأَصْنََامُ عَلَى الْوُجُوهِ خَرَّتْ
- — قُصُورُ كِسْرَى مِنْ هَيْبَتِهِ انْكَسَرَتْ
- — اسْتَنَارَتْ بِضَوْئِهِ أَرْضُ الْحَرَمِ
- — كَحَضْرَتِ مَوْلِدِهَا الْبَيْتِ وَمَوَازِينِ
- — تَبَاشَّرَتْ بِهَا الْحَوَارِيُّ فِي الْجَنَّةِ
- — وَاهْتَرَّتِ الْعَرَشَاتُ الْمَعْلَى
- — خَمِدَتْ النَّيِّرَانُ الْفَارِسِيَّةُ
- — وَخَرَسَتْ سَمَاءُ الدُّنْيَا

- ٠ — حُبِسَتْ الْمَرَدَّةُ بِسَلَّاسِلِ النَّارِ
 ٠ — ضَمِعَتْ رُءُوسُ الْكُهَنَةِ بِمَقَامِعِ الْخَسَارِ
 ٠ — هُوَ الَّذِي أَكْمَسَ غِيَابَ الطُّغْيَانِ بِنُورِهِ
 ٠ — وَأَضَاءِ مَطَالِيعِ الْأَكْوَانِ بِظُهُورِهِ
 ٠ — أَقَاضَ رَحْمَةً عَلَى الْعَالَمِينَ قَوْفَاهَا
 ٠ — فَهَضَّ بِأَعْيَابِ الرِّسَالَةِ فَآدَاهَا
 ٠ — لَا مِثْلَ لَهُ فِي الْعُلَى وَلَهُ الْمِثْلُ الْأَعْلَى
 ٠ — أَيْنَ لِلشَّمْسِ يَدٌ كَالسَّحَابِ الْمَاطِنِ
 ٠ — وَأَيْنَ لِلسَّحَابِ وَجْهٌ كَالنَّيِّرِ الْأَكْبَرِ
 ٠ — وَأَيْنَ لِلْبَحْرِ كَيْفَ كَالْبَحْرِ الرَّاحِ
 ٠ — وَأَيْنَ لِلْقَمَرِ نُورٌ كَالْبَدْرِ الْأَنُورِ

هـ فَيُبْحَثَانِ مِنْ صَوْرَةٍ فَأَحْسَنَهُ تَصْوِيرًا
 وَمَا خَلَقَ لَهُ فِي الْعَالَمِينَ نَذِيرًا
 هـ يَا غَاشِقِينَ تَوَلَّهُوا فِي وَجْهِهِ
 هَذَا هُوَ الْحَسَنُ الْجَمِيلُ الْمُرْدُ
 لَمْ يَأْتِ فِي أَوْلَادِ آدَمَ مِثْلُهُ
 فِيهَا مَضَى هَذَا حَدِيثٌ مُسْنَدٌ
 هـ صَلُّوا عَلَيْهِ بِكُورَةٍ وَعَشِيَّةٍ
 أَلْفَ الصَّلَاةِ مَعَ السَّلَامِ وَزَيْدًا

- — أَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى مُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ
لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا
- — وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكُرْآنَ فِيهِ بَيِّنَاتٌ لِكُلِّ شَيْءٍ
لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا
- — أَنْسَى بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى
الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى
- — وَأَطَّلَعَهُ عَلَى مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
لِيُرَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى
- — أَتَمَّ بِهِ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ وَحَسَنَ الْأَعْمَالِ
وَقَدَّسَهُ عَنِ النَّقَائِصِ وَالشَّرِّ وَرَفَعَ
- الْأَحْوَالَ وَالْأَعْمَالَ
- — أَكَمَّلَ بِهِ بَيِّنَاتِ الرِّسَالَةِ
- — وَأَنْقَذَنَا بِهِ مِنَ الطُّغْيَانِ وَالضَّلَالَةِ
- — عَفَّرَ لِسْفَاعَتِهِ ذُنُوبَ عِبَادِهِ
- — وَكَشَفَ بِطَلْعَتِهِ كُرُوبَ عِبَادِهِ
- — أَظْهَرَ بِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ عَجَائِبَ الْأَمْرِ
وَالْإِحْكَامِ
- — وَأَمَطَّ بِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ سَحَابَ
الْإِفْضَالِ وَالْإِنْعَامِ

- شَيْدَ بِهِ قَصْرَ الْأَمْرِ شَادٍ بَعْدَ مَا
 أَشْرَفَ عَلَى الْإِنْهَادِ
- وَبَيْنَ بِهِ سَبِيلَ الرِّشَادِ عِنْدَ تَرَاكُمِ
 النِّظَامِ وَشِدَّةِ الْعَقَامِ
- خَتَمَ بِهِ دِيْوَانَ النُّبُوَّةِ وَالتَّبْلِيغِ
 وَأَحْكَمَ بِهِ أَمْرَ كَانِ الْعَطَاءِ وَالتَّسْوِيعِ
- كَرَمَهُ بِأَقْسَابِ الْكِرَامَاتِ
 وَخَصَّصَهُ بِأَنْوَاعِ السَّعَادَاتِ
- أَوْدَعَهُ فِي أَصْلَابِ الشِّرَافِ
 وَأَخْرَجَهُ مِنْ الْبُطُونِ الْغُرَافِ
- لَهُ النِّسَبُ الْعَالِيُ فَلَيْسَ كَمِثْلِهِ
 حَسِبْتُ نَسِيبُ مَنْعِمٍ مُتَّكِرٍ
- أَقْدَمُهُ فِي كُلِّ حَسِيرٍ لَأَنَّهُ
 إِذَا كَانَ مَذْحُجٌ فَالنِّسَبُ مَقْدَمٌ
- هُوَ النُّورُ الْمُبِينُ
 وَالْقَوِيُّ الْمَسْتَبِينُ
- سَنَدُ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

○ — الَّذِي كَانَ نَبِيًّا وَادَمَ بَيْتَ
الْمَاءِ وَالتَّطْيِينِ

○ — أَظَلَّ عَلَيْهِ سَحَابُ الرَّحْمَةِ

○ — وَمَالَ إِلَيْهِ ظِلُّ الشَّجَرَةِ

○ — بِهِ نَجَتْ نَارُ الْكُفْرِ وَالطَّغْيَانِ

○ — وَمِنْهُ قَاحَتْ رَوَاحِجُ الْعِنَايَةِ وَالْإِحْسَانِ

○ — عَمَّتْ بِأَفَاضَتِهِ آثَارُ الْعَدَالَةِ

○ — وَرَاحَتْ مِنْ غُرَّتِهِ الْوَارِدُ السَّعَادَةِ

○ — قَلَعَ أَصْلَ الْكُفْرِ وَالْعِيَادِ

○ — وَقَطَعَ رَأْسَ الشِّرْكِ وَالْفَسَادِ

○ — أَنْقَلَبَتْ بِأَنْوَارِهِ السَّاطِعَةِ أَشْرَاقُ

○ — وَالْكَرُوبِ بِأَفْضَالِهِ الشَّامِلَةِ كُشِفَتْ

○ — أَلْعَوَالِمُ بِطَيْبِ ذِكْرِهِ تَحَطَّرَتْ

○ — وَالرِّسَالَةُ بِنِسْبَتِهَا إِلَيْهِ بَاهَتْ

○ — بِسَاطِرِهِ مَبْسُوطًا فِي حَضْرَةِ الْعِزَّةِ

○ — وَلِوَاءِ عِزَّتِهِ مَرْفُوعَةً إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ

○ — أَشْرَهَتْ بِوَجُودِهِ مِنْ يَاضِ الْعِرْقَانِ

○ — وَأَتْرَعَتْ مِنْ جُودِهِ حِيَاضُ الْإِيمَانِ

○ — جُلِبَتِ إِلَى جَنَابِ رِقْعَتِهِ الْكَمَالَاتُ

الْأَبْدَانِيَّةُ

○ — وَوُجْهَتُ تِلْقَاءَ مَدِينِ دَوْلَتِهِ الْعِنَايَاتُ

الْأَزَلِيَّةُ

○ — عِنَايَاتُهُ مَصْرُوفَةٌ مَخَوْشَفَاعَتِهِ الْخَاطِطَةُ

○ — وَخَزَائِنُ دَوْلَتِهِ مَفْتُوحَةٌ لِإِتِّحَاحِ

حَاجَةِ الْمَسَاكِينِ

○ — وَوُجُوهُ الْأَمْوَالِ مُسْتَقْبِلَةٌ إِلَى جَنَابِهِ

الْمُقَدَّسِ

○ — وَمَحَاسِنُ الْأَفْعَالِ مُجْتَمِعَةٌ فِي حَضْرَتِهِ

الْأَقْدَسِ -

○ — أَوَّلُ مَدَارِجِ عَزِّ وَجَاهِ آخِرُ مَقَامَاتِ

النَّبِيِّينَ

○ — وَآخِرُ مَعَارِجِ تَرْقِيهِ خَارِجُ عَرْنِ

كَلُوقِ الْمُرْسَلِينَ

○ — عَرَجَ إِلَى سِدْرِ الْأَمْتِ تَهَيُّنًا لِمَدَنِي

فَتَدَلَّنِي فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى

ه بِكَمَالِهِ فِي الْأَوْجِ بَدْرٌ كَامِلٌ

بِحَرِّ قَهْقَرَتِكَ زَاخِرًا بِنُورِ لَيْلِهِ

عَجَزَتِ الْعُقُولُ عَنْ إِدْرَاكِ اسْرَارِهِ
وَاسْتَنَارَتِ الشَّمْسُ مِنْ ضِيَاءِ نُورِهِ
إِتِّبَاعُ سُنَّتِهِ أَفْضَلُ الْوَسَائِلِ إِلَى التَّعَوُّزِ
بِالدَّرَجَاتِ

وَالْإِثْمَانُ بِمَعْنِيَّتِهِ أَجَلُ دَخَائِبِ
الْكَمَالَاتِ وَالسَّعَادَاتِ
مَلَأَ بِحَامِ الْقُلُوبِ مِيَاهُ الْعِلْمِ وَالْهُدَى
تَتَلَاظِمُ أَمْوَاجًا

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ
أَفْوَاجًا

مَلَأَ الْخَلَاءَ بِخَيْرِهِ
خَرَقَ السَّمَاءَ بِسَيْرِهِ
مَا سَمِعَ ذَلِكَ لِيَغْيِرَهُ
صَلُّوا عَلَيَّ وَسَلِّمُوا

الشَّمْسُ تَنْتَوِرُ مِنْ نَيْرِ حَيْبَالِهِ

وَالْقَمَرُ لَمْتَيْسٌ مِنْ بَرِّيقِ كَمَالِهِ

صُحُفُ الْأَنْبِيَاءِ مُشْتَمِلَةٌ عَلَى آيَاتِ جَلَالِهِ

وَآيَاتُ الْجَلَالِ مُفْتَرِنَةٌ بِوَآيَاتِ إِقْبَالِهِ

٥ بَلَغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ
 كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ
 حَسُنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ
 صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ
 ٥ حَسَفَ الْقَمَرُ بِجَمَالِهِ
 عَجَزَ النَّبَشَرُ بِكَمَالِهِ
 نَطَقَ الْمَجَرُّ بِجَلَالِهِ
 صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

- قَدْ جَرَتْ الْقَضَاءُ وَفَقِ مَرَامِ الصَّائِبِ
- وَسَطَعَتْ الْأَفَاقُ بِعَدْلِهِ الشَّاقِبِ
- مَرُوحَهُ الْمَعَالِي مَرْجِعُ الْأَفَاقِ
- وَنَفْسُهُ الْعُلَى مَتَّبِعُ الْأَخْلَاقِ
- أذُنًا أذُنٌ خَيْرٌ لَكُمْ
- وَيَدُهُ يَدُ اللَّهِ قَوْقُ أَيْدِيهِمْ
- وَجْهُهُ كَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى
- وَشَعْرُهُ كَاللَّيْلِ إِذَا لَغَشَى
- مَدْحُ صَدْرِهِ الْمَرْفُوحُ لَكَ صَدْرُكَ
- وَوَصْفُ ذِكْرِهِ وَسَاقِنَا لَكَ ذِكْرُكَ

○ نَزَلَ فِي حَيَاتِهِ تَعْمُرُكَ

○ وَوَسَدَ فِي قَلْبِهِ لِنُسَبْتِ يَدِ فُوَادِكَ

○ فَطَهَّرَهُ مُتَكِيٌّ عَلَى الْأَرَائِكِ

○ وَمِنْ أَسْهَةِ مَيْدُو الْمُشَاعِرِ وَالْمَدَارِكِ

○ أَلْبَحْرُ النَّأخِيَةِ سَائِلٌ مِمَّنْ كَفَيْهِ كَالْأَكْفِ

مِنَ الْبَحْرِ النَّأخِيَةِ

○ وَالشَّيْرُ الْأَكْبَرُ نَاطِرٌ إِلَى عَيْنَيْهِ كَالْعَيْنِ

إِلَى الشَّيْرِ الْأَكْبَرِ

○ يَتَلَا لَأَسْنَا وَجْهَيْهِ تَدْلًا لِأَلْبَدْرِ وَالْأَنْوَارِ

○ كَفُوحٌ مَرَّوحٌ خَدَيْهِ فَيَعَانُ الْوُدُودَ الْأَحْمَرِ

○ عَرَقُ خَدَيْهِ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ

○ وَجِلْدُ كَفَيْهِ أَلْيَنُ مِنْ خَرِيرِ الْجَمْتِ

○ تَعَطَّرَتْ بِالشَّيْمِ مِنْ عَرَقِ جَسَدِهِ

الشَّرِيفِ -

○ وَطَابَتْ الْأَمْرُوحُ بِشَيْمِهِ جِسْمِهِ

اللَّطِيفِ -

○ يَقُولُ نَاعِيَةٌ لَمُرَامٍ قَبْلَهُ وَلَا يَعْدُ إِسْئَلُهُ

وَلَا أَحَدٌ يَرَاهُ -

- — اَقْسَمَ الرَّبُّ بِتُرَابِ مَوْلِدِهِ وَاَضَافَ
 اِلَيْهَا اَرْضَ مَسْكِنِهِ
- — هُوَ الَّذِي اَضَاءَ الْعَالَمَ بِشَمْسِ هِدَايَتِهِ
 بَعْدَ مَا كَانَ فِي ظُلْمَةٍ شِقَاةً
- — خَلَقَانَهُ مَصَابِيحُ مَجَالِسِ اَلْقُدْسِ وَجُجُمُ
 اَلشَّرْعِ وَالْيَقِينِ
- — وَاَحْتَمَاهُ مَفَاتِيحُ خَزَائِنِ الْاَنْسِ وَهَدَاةً
 مَرَامِ الدِّينِ
- — اَهْلًا بَيْتِهِ فَحَقُوظُونَ مِنْ بَرِّهِ جِسْمِ
 اَلْعَصِيَّانِ
- — وَاَوْلِيَاءُ اُمَّتِهِ مُتَطَهِّرُونَ مِنْ
 نَسَبِ الطَّعْيَانِ
- ع صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ وَجَعَلْنَا
 بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ مِنَ الْفَائِزِينَ

ع در بند آن مباحث که مضمون نه مانند است
 صد سال می توان سخن از زلف پاک گفت

مولانا احمد رضا خاں بریلوی

مومن وہ ہے جو اُن کی عزت پر مرے دل سے

تعظیم بھی کرتا ہے بجد می تو مرے دل سے

واللہ وہ سُن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے

اتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے

بچھڑی ہے گلی کیسی بگڑی سی بے بنی کیسی

پوچھو کوئی یہ صدمہ ارمان بھرے دل سے

کیا اس کو گراتے دہر جس پر تو نظر رکھے

خاک اس کو اٹھائے حشر جو تیرے گرے دل سے

بہکا ہے کہاں مجنوں لے ڈالی بنوں کی خاک

دم بھر نہ کیا خیمہ لیلیٰ نے پرے دل سے

سونے کو تپا میں جب کچھ میل ہوا کچھ میل
کیا کام ہم ہنم کے دھڑے کو کھرے دل سے

آتا ہے درِ والایوں ذوقِ طوائفِ آنا

دلِ جان سے صدقے ہو سرگرد پھرے دل سے

اے ابر کرم فریاد فریاد جلا ڈالا

اس سوزشِ غم کو ہے ضد میرے ہر دل سے

دریا ہے چڑھا تیرا کتنی ہی اڑا میں خاک

اُتریں گے کہاں مجھ رم لے عفو ترے دل سے

کیا جانیں ہم غم میں دل ڈوب گیا کیا

کس تر کو گتے ارمان اب تک ترے دل سے

کرتا ہے یاد اُن کی غصت کو ذرا فرکے

بشہِ رضا دل سے ہاں دل سے ارکِ دل سے

